خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ | 22-اگست 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 22 اگست 1998ء 28 ربیع الثانی 1419 ہجری 22 ظہور 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 183

دعا میں گریہ وزاری

حضرت عبداللہ بن شخیرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جبکہ آپؐ نماز پڑھ رہے تھے اور نماز میں اس قدر گریہ و زاری اور آہ و بکا کر رہے تھے ولجوفہ ازیز کازیز المرجل کہ رقت اور جوش گریاں سے آپؐ کا سینہ یوں ابل رہا تھا جس طرح ہنڈیا ابلتی ہے۔

(شمائل ترمذی باب بکاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک ضرب المثل ہے جو دعا کے مضمون کو خوب ادا کرتی ہے اور وہ یہ ہے۔

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

یعنی جو مانگنا چاہتا ہے اس کو ضروری ہے کہ ایک موت اپنے اوپر وارد کرے اور مانگنے کا حق اسی کا ہے جو اول اس موت کو حاصل کرلے۔ حقیقت میں اسی موت کے نیچے دعا کی حقیقت ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ جب انتہائی درجہ اضطرار کا پیدا ہو جاتا ہے' اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہئے کہ دعا کرے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 618)

بے قرار دعائیں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں۔

یعنی جب آنحضور ﷺ آسمان پر برسنے والا بادل دیکھتے تو آپ بے چین اور بے قرار ہو کر چہل قدمی کرنے لگتے۔ کبھی ادھر جاتے کبھی ادھر کبھی گھر میں داخل ہوتے کبھی باہر نکلتے (اور شدید بے چینی اور بے قراری سے اپنے رب سے اس عذاب سے بچنے کی فریاد کرتے) یہاں تک کہ جب بارش ہو جاتی تو آپ کی یہ بے قراری والی کیفیت جاتی رہتی۔ جسے حضرت عائشہؓ بخوبی پہچان لیتی۔ ایک ایسے ہی موقعہ پر آپؐ نے حضرت عائشہؓ کی حیرانگی کو دیکھتے ہوئے فرمایا۔ مجھے کیا معلوم کہ شائد انہی بادلوں کی طرح کا بادل ہو (جو ہود علیہ السلام کے وقت تکذیب کرنے والی قوم کو سزا دینے کے لئے آیا تھا) جسے آتا دیکھ کر اس کی قوم نے کہا تھا کہ یہ تو محض ایک بادل ہے جو بارش برسائے گا۔ مگر انہیں نہیں معلوم تھا کہ یہ بادل ان کی سزا کے لئے آیا ہے جس میں ان کے لئے عذاب الیم ہے۔ پس جب بھی تیز ہوا چلتی۔ آندھی آنے لگتی یا طوفان آتا آپ بے قرار ہو کر اپنی قوم کی بخشش کے لئے دعاؤں میں لگ جاتے۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب وھو الذی ارسل الریاح)

دل سے اٹھنے والی دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

دعا کا بیج بھی اپنے اگنے کے لئے دل کی ایسی ہی زمین چاہتا ہے جسے نرم اور گداز کر دیا گیا ہو ایسی کیفیت میں ہو کہ اگر کوئی دوسرا اس کو دیکھے تو اس پر پیار آئے اور اس دل پر لوٹنے کو دل چاہے۔ ایسی کیفیت میں جو دعائیں دل سے اٹھتی ہیں وہ ضرور ہی مقبول ہوتی ہیں اور بسا اوقات ایسے دل سے اٹھنے والی دعا اٹھتے وقت انسان کو یہ خبر دے جاتی ہے کہ میں عرش الٰہی پر پہنچنے سے پہلے نہیں رکوں گی اور لازماً بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوں گی۔ وہ ایک عجیب کیفیت ہے جو صاحب تجربہ کو معلوم ہوتی ہے جس کی کیفیت کو دوسرے تک جسے تجربہ نہ ہو بیان کے ذریعہ پہنچایا نہیں جا سکتا لیکن میں جانتا ہوں کہ اکثر احمدی کسی نہ کسی وقت ضرور ان تجارب سے گذرتے ہیں۔ پس انبیاء کے الفاظ میں دعائیں کرنا دل کے اندر وہ نرمی اور گداز کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے کہ جس میں پھر دعا کا بیج بویا جاتا ہے اور شجرہ طیبہ بن کر اگتا ہے' جس کی شاخیں آسمان تک پہنچتی ہیں اور ان شاخوں کو قرآن کریم بیان فرماتا ہے کہ ضرور پھل لگتا ہے اور ہر موسم میں پھل لگتا ہے۔ یہ دعا کا شجر ایسا ہے جو (-) دل میں پیوست ہوا اور پھر آسمان تک اس کی شاخیں بلند ہوں تو اسے کسی بہار کی انتظار نہیں ہوتی وہ خود اپنی ذات میں بہار کا منظر پیش کرنے والا ایک دائم' ایک سدا بہار ایسا درخت بن جاتا ہے جسے پھل لگتے ہی رہتے ہیں۔ پس قرآن کریم نے ایسے درخت کا نقشہ کھینچتے ہوئے یہی فرمایا کہ (-) ہر حالت' ہر موقعہ پر' ہر کیفیت میں اس کو خدا تعالیٰ کے فضل سے پھل عطا ہوتے رہتے ہیں اور وہ کبھی بھی پھولوں سے محروم نہیں رہتا۔

پس یہ انبیاء کی وہ دعائیں ہیں جو ایسے دلوں سے نکلی تھیں جو دل دعاؤں کو قبول کرنے کے لئے انتہائی درجے پر تیار ہو چکے تھے اور جس کیفیت میں وہ دعائیں دل سے اٹھی تھیں ان کیفیتوں کا ایک اثر پیچھے چھوڑ گئی ہیں اور وہ الفاظ ایسے ہیں جو زمانے کے ساتھ کبھی مر نہیں سکتے۔ وہ کیفیتیں ایسی ہیں جو ان الفاظ کے ساتھ ہمیشہ کے لئے زندہ ہو چکی ہیں۔ پس اگر آپ غور کرکے انبیاء کے الفاظ میں دعائیں کریں (-) آپ کی دعاؤں کو بہت بڑی عظمت ملے گی اور پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ (انعام پانے والے لوگ) کون لوگ تھے؟ تو اگرچہ آپ خدا کے حضور اپنے وجود کو "کلیتاً" خالی کر چکے ہوں گے لیکن ایک اور رحم آپ کو عطا ہو گی جو آسمان سے عطا ہو گی اور ان آسمانی وجودوں کی معرفت آپ کو عطا ہو گی۔

(از خطبہ 29- مارچ 1991ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اے مرے ربّ رحماں تیرے ہی ہیں یہ احساں
مشکل ہو تجھ سے آساں ہر دم رجا یہی ہے
اے میرے یار جانی! خود کر تو مہربانی
ورنہ بلائے دنیا اک اژدھا یہی ہے
جلد آ مرے پیارے غم کے ہیں بوجھ بھارے
منہ مت چھپا پیارے میری دوا یہی ہے
(درثمین)

تحریک جدید خصوصی توجہ کی مستحق ہے

○ اس لئے کہ

1- بیرونی ممالک میں اعلائے کلمہ حق کی جملہ ذمہ داریاں تحریک جدید کے سپرد ہیں۔

2- اس کے ذریعہ نظام نو کا قیام عمل میں آنا ہے۔

3- اس میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا ثواب رکھتا ہے۔

4- اس کے ذریعہ مادہ پرست ممالک میں توحید اور تاریک براعظم کہلانے والے حصہ میں تعلیم کی روشنی پھیلائی جارہی ہے اور طبی امداد کے تحت دکھی انسانیت کی بھرپور خدمت کی جا رہی ہے۔

لہٰذا تحریک جدید کے لئے مالی قربانی پیش کرتے ہوئے اس کی عظمت اور افادیت کا پورا پورا خیال رکھئے۔

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

مرتبہ: مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں

○ کلاس نمبر267 ریکارڈ شدہ 9- اپریل 97ء جو 7- اگست 98ء کو نشر ہوئی۔

آج کی کلاس میں نسیم شیخ صاحبہ کی آواز میں ریکارڈ شدہ حضرت مسیح موعود کی نظم ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ سنائی گئی۔ حضور نے ان کے انداز کو بہت پسند فرمایا اس پر پسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا
"جیسی یہ پڑھ گئی ہیں یہ کلاسیکل ہے بہت اچھی لگتی ہے۔"
پڑھے گئے کلام حضرت مسیح موعود کے چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اسکا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اس کے بعد روشن دین صاحب تنویر کا بڑے ہی محبت بھرے انداز میں تذکرہ فرمایا
وہ کافی عرصہ الفضل کے مدیر رہے۔ جب 1953ء میں جماعت کے خلاف فساد ہوئے ہیں اس وقت یہ الفضل کے مدیر تھے۔ انہوں نے بڑے سخت ہوش اڑا دینے والے کالم لکھے۔ اور ان کالموں کو پڑھ کر مخالفین کو اور بھی آگ لگ گئی۔ اور جب عدالت بیٹھی فیصلہ کرنے کے لئے کہ کون ذمہ وار ہے کس نے شرارت کی ہے تو علماء کی طرف سے ان کے کالم بھی دکھائے گئے کہ یہ ہمیں اس طرح ڈپٹ رہا تھا غصہ دلا رہا تھا۔

فرمایا بڑے بہادر آدمی تھے اور قلم پر ان کو بڑی طاقت تھی شاعر بھی اچھے اور نثر بھی بہت اچھی تھی۔ اور تھے درویش مزاج' کچھ پرواہ نہیں تھی گھر میں کچھ ہے کہ نہیں۔ مہمان نواز بہت تھے۔ جو کوئی آئے سب کچھ اس کے اوپر خرچ کر دیتے تھے اور اگلے وقت کی روٹی کا اللہ حافظ۔ اور پھر اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ سلوک بھی بہت پیار کا کرتا تھا۔ کبھی کوئی ضرورت ہو تو شام تک پوری ہو جائے گی۔ کوئی آنے والا ان کی خدمت میں پیش کر دیا کرتا تھا۔ چونکہ اردو کلاس میں ان کا نواسہ عمر بھی شامل ہوتا ہے اس کے توسط سے دوسروں کو بھی مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

آپ سب لوگوں کو اپنے اپنے بزرگوں کی نیک باتیں یاد رکھنی چاہئیں ہر ایک کو پتہ ہونا چاہئے کہ میرے ابا کیا تھے کب احمدی ہوئے کیا نشان انہوں نے دیکھے ہر احمدی گھر میں جہاں احمدیت شروع ہوئی ہے خدا تعالیٰ کا کوئی نہ کوئی نشان ایک نہیں بلکہ بارہا نشان دکھائی دیتے رہے ہیں ان نشانات کو دیکھ کر انسان کا ایمان تازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جماعت پر یہ بہت احسانات ہیں وہ یاد رکھیں تو ہماری اگلی نسل کے دل میں بھی اپنے بزرگوں جیسا بننے کی خواہش پیدا ہوگی۔

اسی تسلسل میں 1953ء کا ذکر آیا تو حضور نے 1953ء میں جماعت کے خلاف چلنے والی تحریک' اس کا پس منظر اور جماعت کی قربانیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اور فرمایا مخالفین کی نیت یہ تھی کہ ہر احمدی گھر کو جلا دیں گے بعضوں کو زندہ آگ میں جلا دیا گیا بعضوں کو اللہ تعالیٰ نے بچا لیا مگر کوشش انہوں نے کی کہ زندہ جلا دیں بڑی اذیتیں دیں بڑی تکلیفیں دیں بہت دردناک حالات تھے تو ایک دفعہ انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اب لاہور میں بالکل صفایا کر دیں۔ اس کی اطلاعیں پہنچ رہی تھیں ربوہ۔ تو حضرت مصلح موعود نے دعا کی اور اس سے پہلے جمعہ میں اعلان کیا یہ لوگ کہہ رہے ہیں۔

مگر میں خدا کو اپنی مدد کے لئے اپنی فوجوں کے ساتھ آتا دیکھ رہا ہوں آپ نے فرمایا اس کو فوراً اشتہاروں کے ذریعہ سارے پاکستان میں تقسیم کر دیا جائے مجھے یاد ہے ہم سب لوگ اس میں لگے ہوئے تھے دن رات خدام انصار اور جن کا بس چل رہا تھا اشتہار کراچی سے لے کر پشاور تک سب تقسیم ہو رہے تھے ادھر وہ کہہ رہے تھے ہم ایک احمدی نہیں چھوڑیں گے ادھر حضرت مصلح موعود اعلان کر رہے تھے کہ خدا نے مجھے بتایا ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ خدا اپنی فوجوں کے ساتھ آ رہا ہے ابھی تقسیم ہو رہے تھے جس رات انہوں نے لاہور میں احمدیوں کے گھر جلانے تھے اسی رات فوجیں آ گئیں سارے پنجاب میں فوجیں پھیل گئیں اور بہت گرفت کی۔

پھر فرمایا
میں کہہ رہا ہوں کہ اپنے اپنے بزرگوں کی باتیں سنا کرو' پوچھا کرو۔ یاد رکھو تو اس سے تمہیں پتہ تو چلے گا کہ تمہارے پیچھے احمدیت کی کیا تاریخ ہے اللہ تعالیٰ کس شان کے ساتھ مدد کے لئے آیا کرتا تھا اور کبھی نہیں چھوڑا۔ اتنے واقعات ہیں وہاں ایک ایک گھر میں ایسے واقعات گذرے ہیں عقل دنگ رہ جاتی ہے اس طرح خدا تعالیٰ نے حفاظت فرمائی ورنہ جس وقت اس طرح کا واقعہ ہو رہا تھا بی بی سی کے نمائندے تصویریں بھیج رہے تھے ہر طرف۔ ہماری تو آواز ہی باہر نہیں نکل سکتی تھی۔ وہاں بی بی سی کے نمائندوں کے دل میں اللہ نے ڈال دی بات انہوں نے خوب دنیا میں اس کی رپورٹیں کیں ان کی تصویریں بھجوائیں۔ اور یوں دنیا کو پہلی دفعہ ہوش آئی کہ احمدیت ہے کوئی چیز اس کے متعلق یہ واقعات ہوئے ہیں۔

(جاری ہے)

پروگرام جلسہ سالانہ جرمنی 1998ء

21تا23- اگست 98ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار

اس سال جلسہ سالانہ جرمنی کا پروگرام براہ راست نشر نہیں ہوگا بلکہ اس کی ریکارڈنگز مورخہ 22- اگست تا 30- اگست مختلف اوقات میں پیش کی جائیں گی۔ شیڈول حسب ذیل ہے۔

22- اگست 1998ء بروز ہفتہ

6-10 شام- تیاری و معائنہ انتظامات
6-40 شام- تقریب پرچم کشائی
6-50 شام- خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
7-50 رات- ایم ٹی اے ورائٹی (جلسہ سالانہ جرمنی)
8-05 رات- مجلس عرفان
9-35 رات- خبریں
11-20 رات- خطبہ جمعہ (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

23- اگست 1998ء بروز اتوار

6-15 صبح- خطبہ جمعہ-
6-05 شام- دستاویزی فلم جلسہ جرمنی کے بارے میں
6-35 شام- پروگرام نومبائعین
7-05 رات- حضور ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب-
9-05 رات- ایم ٹی اے ورائٹی جلسہ جرمنی-
9-35 رات- خبریں-
11-35 رات- حضور ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب (دوبارہ)

24- اگست 1998ء بروز سوموار

6-20 صبح- حضور ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب (دوبارہ)
6-00 شام- اختتامی خطاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ جرمنی سے-
11-30 رات- اختتامی خطاب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ جرمنی سے (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

25- اگست 1998ء بروز منگل

6-00 صبح- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ جرمنی سے اختتامی خطاب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

28- اگست 1998ء بروز جمعہ

5-00 شام- خطبہ جمعہ مورخہ 21- اگست 1998ء-
8-50 رات- خطبہ جمعہ مورخہ 21- اگست 1998ء (دوبارہ)-
1-40 رات- خطبہ جمعہ مورخہ 21- اگست 1998ء (دوبارہ)

29- اگست 1998ء بروز ہفتہ

6-00 صبح- خطبہ جمعہ مورخہ 21- اگست 1998ء
6-05 شام- جلسہ سالانہ کے بارے میں تاثرات-
6-10 شام- ایم ٹی اے ورائٹی (جلسہ جرمنی 98ء)
6-40 شام- دستاویزی فلم (اہم شعبہ جات کے بارے میں- لنگرخانہ)
7-20 رات- حضور ایدہ اللہ کا جلسہ جرمنی 98ء سے اختتامی خطاب (دوبارہ)
11-30 رات- حضور ایدہ اللہ کا جلسہ جرمنی 98ء سے اختتامی خطاب (دوبارہ)
9-30 رات- جھلکیاں جلسہ سالانہ 1998ء-

30- اگست 1998ء بروز اتوار

6-15 صبح- حضور ایدہ اللہ کا جلسہ جرمنی 98ء سے اختتامی خطاب (دوبارہ)
11-00 دن- خطبہ جمعہ مورخہ 21- اگست 1998ء-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالستار خان صاحب

اللہ کی تعالیٰ صفت "رحیم"

حضرت مسیح موعود کی حقیقت افروز تحریرات

رحیم کے معنے

○ "رحیم کسی خدمت پر حق سے زیادہ انعام اکرام کرنے والا اور خدمت قبول کرنے والا"
(اربعین نمبر4' روحانی خزائن جلد نمبر17 ص 447)

"وہ رحیم ہے یعنی سعی اور کوشش کرنے والوں کی کوششوں کو ضائع نہیں کرتا بلکہ ان کی جدوجہد پر ثمرات حسنہ مترتب کرتا ہے اور ان کی محنت کا پھل ان کو عطا فرماتا ہے۔"
(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد1 ص 399)

"رحیم کے معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ سعی کرنے والوں کی سعی پر بمقتضائے رحمت خاصہ ثمرات حسنہ مترتب کرتا ہے توبہ کرنے والوں کے گناہ بخشتا ہے مانگنے والوں کو دیتا ہے کھٹکھٹانے والوں کے لئے کھولتا ہے"
(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد نمبر1 ص 437 حاشیہ نمبر2)

تکمیلِ عملی کی مدد

○ رحیم اس کو کہتے ہیں کہ عمل کرنے والے کو اس کی تکمیل عملی کے لئے مدد دے تا اس کا عمل ناتمام نہ رہ جائے۔ پس چاند درختوں کے پھلوں کو یہ مدد دیتا ہے کہ ان کو موٹے کردیتا ہے اور ان میں اپنی تاثیر سے رطوبت ڈالتا ہے۔ چنانچہ علم طبعی میں یہ مسلم مسئلہ ہے کہ چاند کی روشنی میں باغبان لوگ اناروں کے پھٹنے کی آواز سنا کرتے ہیں۔ غرض استعارہ کے طور پر قمر جو نیر دوم ہے رحیم کے نام سے موسوم ہوا۔ کیوں کہ بڑا فعل اس کا یہی ہے جو موجود شدہ پھلوں کی مدد کرتا ہے اور موٹا اور تازہ کردیتا ہے۔ پھر جب وہ پھل تیار ہو جاتے اور اپنے کمال کو پہنچ جاتے ہیں۔ تو زمین ان کو اپنی مالکانہ حیثیت سے اپنی طرف گراتی ہے۔ تا وہ اپنی جزا سزا کو پہنچیں۔
(نسیم دعوت' روحانی خزائن جلد19 ص 414 تا 415)

جن صفات کو چاند کی طرف کی منسوب کیا جاتا ہے وہ دراصل خدا تعالیٰ کی صفات ہیں۔ وہ راتیں جو خوفناک تاریکی پیدا کرتی ہیں چاند ان کو روشن کرنے والا ہے۔ جب وہ چمکتا ہے تو فی الفور اندھیری رات کی تاریکی اٹھ جاتی ہے۔ کبھی وہ پہلے وقت سے چمکنا شروع کرتا ہے اور کبھی کچھ تاریکی کے بعد نکلتا ہے۔ یہ عجیب نظارہ ہوتا ہے۔ کہ ایک طرف چاند چڑھا اور ایک طرف تاریکی کا نام و نشان نہ رہا۔ اسی طرح خدا بھی نہایت گندے اور تاریک آدمیوں پر جو اس کی طرف جھکتے ہیں چمکتا ہے تو ان کو اسی طرح روشن کردیتا ہے۔ جیسا کہ چاند رات کو روشن کرتا ہے۔ اور کوئی انسان اپنی عمر کے پہلے زمانہ میں ہی اس چاند کی روشنی سے حصہ لیتا ہے اور کوئی نصف عمر میں اور کوئی آخری حصہ میں اور بعض بد بخت سلخ کی راتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ یعنی تمام عمر ان پر اندھیرا چھائے رہتا ہے۔ اس حقیقی چاند سے ان کو حصہ لینا نصیب نہیں ہوتا۔ غرض کہ یہ سلسلہ روشنی کا اس حقیقی چاند کی روشنی سے بہت مناسبت رکھتا ہے۔ ایسا ہی چاند پھلوں کو موٹا کرتا اور ان میں طراوت ڈالتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو عبادت کرکے اپنے درخت وجود میں پھل طیار کرتے ہیں چاند کی طرح خدا کی رحمت ان کے شامل حال ہو جاتی ہے۔ اور اس پھل کو موٹا اور تازہ بتازہ کردیتی ہے اور یہی معنی رحیم کے لفظ میں مخفی ہیں جو سورۃ فاتحہ میں خدا کی دوسری صفت بیان کی گئی ہے
(نسیم دعوت' روحانی خزائن جلد19 ص 412)

عمل کا عوض

○ جب کوئی فیض کسی عمل اور عبادت اور مجاہدہ اور ریاضت کے عوض میں ہو وہ رحیمیت کا فیض کہلاتا ہے۔ یہی سنت اللہ بنی آدم کے لئے جاری ہے۔ پس جب کہ انسان نماز اور یاد الٰہی میں خشوع کی حالت اختیار کرتا ہے تب اپنے تئیں رحیمیت کے فیضان کے لئے مستعد بناتا ہے۔
(براہین احمدیہ حصہ پنجم' روحانی خزائن جلد21 ص 189)

"الرحیم یعنی وہ خدا نیک عملوں کی نیک ترجزا دیتا ہے۔ اور کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا اور اس کام کے لحاظ سے رحیم کہلاتا ہے اور یہ صفت رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔"
(اسلامی اصول کی فلاسفی' روحانی خزائن جلد10 ص 373)

"خدا کی رحیمیت یعنی کسی کے نیک کام میں اس کام کی تکمیل کے لئے مدد کرنا یہ بھی ایسا امر ہے کہ سچا عابد جو خدائی صفات کا عاشق ہے اس صفت کو اپنے اندر حاصل کرتا ہے۔"
(تریاق القلوب' روحانی خزائن جلد نمبر15 ص 519)

فیض خاص

○ تیسری خوبی خدا تعالیٰ کی جو تیسرے درجہ کا احسان ہے رحیمیت ہے۔ جس کو سورۃ فاتحہ میں الرحیم کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے اور قرآن شریف کی اصطلاح کی رو سے خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کو قبول فرماکر آفات اور بلاؤں اور تضیع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے۔ یہ احسان دوسرے لفظوں میں فیض خاص سے موسوم ہے اور صرف انسان کی نوع سے مخصوص ہے دوسری چیزوں کو خدا نے دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کا ملکہ نہیں دیا مگر انسان کو دیا ہے انسان ناطق ہے اور اپنے نطق کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کا فیض پاسکتا ہے دوسری چیزوں کو نطق عطا نہیں ہوا۔ پس اس جگہ سے ظاہر ہے کہ انسان کا دعا کرنا اس کی انسانیت کا ایک خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے اور جس طرح خدا تعالیٰ کی صفات ربوبیت اور رحمانیت سے فیض حاصل ہوتا ہے اسی طرح صفت رحیمیت سے بھی ایک فیض حاصل ہوتا ہے صرف فرق یہ ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت کی صفتیں دعا کو نہیں چاہتیں کیونکہ وہ دونوں صفات انسان سے خصوصیت نہیں رکھتیں اور تمام پرند و چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں بلکہ صفت ربوبیت تو تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اور اجرام ارضی اور سماوی کو فیض رسان ہے اور کوئی چیز اس کے فیضان سے باہر نہیں۔ برخلاف صفت رحیمیت کے کہ وہ انسان کے لئے ایک خلعت خاصہ ہے اور اگر انسان ہو کر اس صفت سے فائدہ نہ اٹھاوے تو ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے جبکہ خدا تعالیٰ نے فیض رسانی کی چار صفات اپنی ذات میں رکھی ہیں اور رحیمیت کو جو انسان کی دعا کو چاہتی ہے خاص انسان کے لئے مقرر فرمایا ہے پس اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا۔ یہ سنت اللہ اور قانون الٰہی ہے جس میں تخلف جائز نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے لئے ہمیشہ دعا مانگتے رہے توریت میں دیکھو کہ کتنی دفعہ بنی اسرائیل خدا تعالیٰ کو ناراض کرکے عذاب کے قریب پہنچ گئے اور پھر کیونکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا اور تضرع اور سجدہ سے وہ عذاب ٹل گیا حالانکہ بار بار وعدہ بھی ہوتا رہا کہ میں ان کو ہلاک کروں گا۔

اب ان تمام واقعات سے ظاہر ہے کہ دعا محض لغو امر نہیں ہے اور نہ صرف ایسی عبادت ہے جس پر کسی قسم کا فیض نازل نہیں ہوتا یہ ان لوگوں کے خیال ہیں جو خدا تعالیٰ کا وہ قدر نہیں کرتے جو حق قدر کرنے کا ہے اور نہ خدا کی کلام کو نظر عمیق سے سوچتے ہیں اور نہ قانون قدرت پر نظر ڈالتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ دعا پر ضرور فیض نازل ہوتا ہے جو ہمیں نجات بخشتا ہے اسی کا نام فیض رحیمیت ہے جس سے انسان ترقی کرتا جاتا ہے اسی فیض سے انسان ولایت کے مقامات تک پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین لاتا ہے کہ گویا دیکھ لیتا ہے مسئلہ شفاعت بھی صفت رحیمیت کی بناء پر ہے خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت نے ہی تقاضا کیا کہ اچھے آدمی برے آدمیوں کی شفاعت کریں۔"
(ایام الصلح' روحانی خزائن جلد نمبر14 ص 249-250)

فیضان عام اور خاص میں فرق

○ "تیسری قسم فیضان کی فیضان خاص ہے اس میں اور فیضان عام میں یہ فرق ہے کہ فیضان عام میں مستفیض پر لازم نہیں کہ حصول فیض کے لئے اپنی حالت کو نیک بناوے اور اپنے نفس کو حجب ظلمانیہ سے باہر نکالے یا کسی قسم کا مجاہدہ اور کوشش کرے بلکہ اس فیضان میں جیسا کہ ہم ابھی بیان کرچکے ہیں خدائے تعالیٰ آپ ہی ہر یک ذی روح کو اس کی ضروریات جن کا وہ حسب فطرت محتاج ہے عنایت فرماتا ہے اور بن مانگے اور بغیر کسی کوشش کے مہیا کردیتا ہے لیکن فیضان خاص میں جہد اور کوشش اور تزکیہ قلب اور دعا تضرع اور توجہ الی اللہ اور دوسرا ہر طرح کا مجاہدہ جیسا کہ موقع ہو شرط ہے اور اس فیضان کو وہی پاتا ہے جو ڈھونڈتا ہے اور اسی پر وارد ہوتا ہے جو اس کے لئے محنت کرتا ہے اور اس فیضان کا وجود بھی ملاحظہ قانون قدرت سے ثابت ہے کیونکہ یہ بات نہایت بدیہی ہے کہ خدا کی راہ میں سعی کرنے والے اور غافل رہنے والے دونوں برابر نہیں ہوسکتے بلاشبہ جو لوگ دل کی سچائی سے خدا کی راہ میں کوشش کرتے ہیں۔ اور ہر ایک تاریکی اور فساد سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں ایک خاص رحمت ان کے شامل حال ہو جاتی ہے اس فیضان کے رو سے خدائے تعالیٰ کا نام قرآن شریف میں رحیم ہے اور یہ مرتبہ صفت رحیمیت کا بوجہ خاص ہونے اور مشروط بشرائط ہونے کے مرتبہ صفت رحمانیت سے متاخر ہے کیونکہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے اول صفت رحمانیت ظہور میں آئی ہے پھر بعد اس کے صفت رحیمیت ظہور پذیر ہوئی پس اسی ترتیب طبعی کے لحاظ سے سورۃ فاتحہ میں صفت رحیمیت کو صفت رحمانیت کے بعد میں ذکر فرمایا اور کہا الرحمٰن الرحیم اور صفت رحیمیت کے بیان میں کئی مقامات پر قرآن شریف میں ذکر موجود ہے جیسا کہ ایک جگہ فرمایا ہے وکان بالمومنین رحیما یعنی خدا کی رحیمیت صرف ایمانداروں سے خاص ہے جس سے کافر کو یعنی بے ایمان اور سرکش کو حصہ نہیں۔

اس جگہ دیکھنا چاہئے کہ خدا نے کیسی صفت رحیمیت کو مومن کے ساتھ کردیا لیکن رحمانیت کو کسی جگہ مومنین کے ساتھ خاص نہیں کیا اور کسی جگہ یہ نہیں فرمایا کہ کان بالمومنین رحمانا بلکہ جو مومنین سے رحمت خاص متعلق ہے ہر جگہ اس کو رحیمیت کی صفت سے ذکر کیا ہے پھر دوسری جگہ فرمایا ہے ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین یعنی رحیمیت الٰہی انہی لوگوں سے قریب ہے جو نیکوکار ہیں پھر ایک اور جگہ فرمایا ہے...... یعنی لوگ جو ایمان لائے اور خدا کے لئے وطنوں سے یا نفس پرستیوں سے جدائی اختیار کی اور خدا کی راہ میں کوشش کی وہ خدا کی رحیمیت کے امیدوار ہیں یعنی اس کا فیضان رحیمیت ضرور ان لوگوں کے شامل حال ہو جاتا ہے کہ جو اس کے مستحق ہیں کوئی ایسا نہیں جس نے اس کو طلب کیا اور نہ پایا۔
(براہین احمدیہ' روحانی خزائن جلد1 ص 425 حاشیہ نمبر11)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامل رحیمیت

○ "کامل رحیمیت یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ مستعد روحوں کو ان کے فطری جوشوں کے مطابق اوران کے پرجوش اخلاص کے اندازہ پر اوران کے صدق سے بھری ہوئی کوششوں کے مقدار پر معارف صافیہ غیر محجوبہ سے ان کو ملبب کرے اور جس قدر وہ اپنے دلوں کو کھولیں اسی قدر ان کے لئے آسمانی دروازے کھولے جائیں اور جس قدر ان کی پیاس بڑھتی جائے اسی قدر ان کو پانی بھی دیا جائے یہاں تک کہ وہ شربت خوشگوار سے سیراب ہو جائیں اور شک اور شبہ کی موت سے بکلی نجات حاصل ہو۔"

(براہین احمدیہ' روحانی خزائن جلد1 ص 474 حاشیہ نمبر11)

"دوسرا کام اللہ تعالیٰ کا یہ ہے کہ اپنی صفت رحیمیت کو ظاہر کرے اور جو کچھ بندہ نے محنت اور کوشش کی ہے اس پر نیک ثمرہ مترتب کرے اوراس کی محنتوں کو ضائع ہونے سے بچا کر گوہر مراد عطا فرماوے اسی صفت ثانی کی رو سے کہا گیا ہے کہ جو ڈھونڈتا ہے پاتا ہے جو مانگتا ہے اس کو دیا جاتا ہے جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے واسطے کھولا جاتا ہے یعنی خدا تعالیٰ اپنی صفت رحیمیت سے کسی کی محنت اور کوشش کو ضائع ہونے نہیں دیتا اور آخر جوئندہ یابندہ ہو جاتا ہے۔"

(براہین احمدیہ' روحانی خزائن جلد1 ص 407 حاشیہ نمبر11)

رحیمیت اور دعا

○ "دوسری قسم رحمت کی وہ ہے جو انسان کے اعمال حسنہ پر مترتب ہوتی ہے کہ جب تضرع سے دعا کرتا ہے تو قبول کی جاتی ہے اور جب وہ محنت سے تخم ریزی کرتا ہے تو رحمت الٰہی اس تخم کو بڑھاتی ہے یہاں تک کہ ایک بڑا ذخیرہ اناج کا اس سے پیدا ہوتا ہے اسی طرح اگر غور سے دیکھو تو ہمارے ہریک عمل کے ساتھ خواہ وہ دین سے متعلق ہے یا دنیا سے رحمت الٰہی لگی ہوئی ہے اور جب ہم ان قوانین کے لحاظ سے جو الٰہی سنتوں میں داخل ہیں کوئی محنت دنیا یا دین سے متعلق کرتے ہیں تو فی الفور رحمت الٰہی ہمارے شامل حال ہو جاتی ہے اور ہماری محنتوں کو سرسبز کردیتی ہے۔" (ترجمہ)

(منن الرحمٰن' روحانی خزائن جلد 9 ص 148)

برکت طلب کرنے کی غرض

○ "صفت رحیمیت سے برکت طلب کرنا اس غرض سے ہے کہ تا وہ ذات کامل اپنی رحیمیت کی وجہ سے انسان کی کوششوں پر ثمرات حسنہ مرتب کرے اور انسان کی محنتوں کو ضائع ہونے سے بچاوے اور اس کی سعی اور جدوجہد کے بعد اس کے کام میں برکت ڈالے پس اس طور پر خدائے تعالیٰ کی دونوں صفتوں رحمانیت اور رحیمیت سے کلام الٰہی کے شروع کرنے کے وقت بلکہ ہریک ذیشان کام کے ابتداء میں تبرک اور استمداد چاہنا یہ نہایت اعلیٰ درجہ کی صداقت ہے۔ جس سے انسان کو حقیقت توحید کی حاصل ہوتی ہے اور اپنے جہل اور بے خبری اور نادانی اور گمراہی اور عاجزی اور خواری پر یقین کامل ہو کر مبدء فیض کی عظمت اور جلال پر جا نظر ٹھہرتی ہے اور اپنے تئیں بکلی مفلس اور مسکین اور ہیچ اور ناچیز سمجھ کر خداوند قادر مطلق سے اس کی رحمانیت اور رحیمیت کی برکتیں طلب کرتا ہے۔"

(براہین احمدیہ' روحانی خزائن جلد1 ص 401 حاشیہ نمبر11)

ظہور رحیمیت کا وقت

○ "خدا کی رحیمیت تب ظہور کرتی ہے کہ جب انسان سب توفیقوں کو پا کر خداداد قوتوں کو کسی فعل کے انجام کے لئے حرکت دیتا ہے اور جہاں تک اپنا زور اور طاقت اور قوت ہے خرچ کرتا ہے تو اس وقت عادت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ وہ اس کی کوششوں کو ضائع ہونے نہیں دیتا بلکہ ان کوششوں پر ثمرات حسنہ مترتب کرتا ہے پس یہ اس کی سراسر رحیمیت ہے کہ جو انسان کی مردہ محنتوں میں جان ڈالتی ہے۔"

(براہین احمدیہ' روحانی خزائن جلد نمبر1 ص 400 حاشیہ نمبر11)

رحمانیت کے بعد رحیمیت ہے

○ "کسی فرد انسانی کا کلام الٰہی کے فیض سے فی الحقیقت مستفیض ہو جانا اور اس کی برکات اور انوار سے متمتع ہو کر منزل مقصود تک پہنچنا اور اپنی سعی اور کوشش کے ثمرہ کو حاصل کرنا یہ صفت رحیمیت کی تائید سے وقوع میں آتا ہے اور اسی جہت سے خدائے تعالیٰ نے بعد ذکر صفت رحمانیت کے صفت رحیمیت کو بیان فرمایا تا معلوم ہو کہ کلام الٰہی کی تاثیریں جو نفوس انسانیہ میں ہوتی ہیں یہ صفت رحیمیت کا اثر ہے جس طرح کوئی اعراض صوری و معنوی سے پاک ہو جاتا ہے جس قدر کسی کے دل میں خلوص اور صدق پیدا ہوتا ہے جس قدر کوئی جدوجہد سے متابعت اختیار کرتا ہے اسی قدر کلام الٰہی کی تاثیر اس کے دل پر ہوتی ہے اور اسی قدر وہ اس کے انوار سے متمتع ہوتا ہے اور علامات خاصہ مقبولان الٰہی کی اس میں پیدا ہو جاتی ہیں۔"

(براہین احمدیہ' روحانی خزائن جلد1 ص 399 حاشیہ نمبر11)

"جب شخص مجرم توبہ اور استغفار اور تضرع اور زاری سے اس تقاضا کا حق پورا کردیتا ہے تو رحمت الٰہی کا تقاضا غضب کے تقاضے پر سبقت لے جاتا ہے اور اس غضب کو اپنے اندر مجوب مستور کردیتا ہے۔ یہی معنی ہیں اس آیت کے کہ عذابی اصیب بہ من اشاء ورحمتی وسعت کل شی یعنی رحمتی سبقت غضبی اگر یہ اصول نہ مانا جائے تو تمام شریعتیں باطل ہو جاتی ہیں۔"

(تحفہ غزنویہ' روحانی خزائن جلد 15 ص 537)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محمد اشرف کاہلوں صاحب

دلدار کی دلداریاں

حضرت مسیح موعود کے شمائل حسنہ وہ گوہر شب چراغ ہیں۔ جو اپنی تابانی اور درخشندگی میں حقیقی حسن کا بے مثال نمونہ ہیں۔ حیات نو اور دائمی سکینت کے سامانوں سے مزین ہیں۔ نموتاً چند شفقتوں' محبتوں اور دلداریوں کا تذکرہ زینت قرطاس ہے تا راہ سلوک کے مسافروں کی روحانی تشنگی دور ہو۔ اور اندھے سوجاکھے ہوں نیّر تاباں کی حدت و تابش گرمی ایمان کا موجب بنے۔

منشی صاحب خوب کھائیے

حضرت منشی اروڑے خان صاحب اپنا ایک چشمدید واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک دن بیت مبارک کی چھت پر حضرت مسیح موعود رونق افروز تھے۔ شام کا کھانا باہر آیا آپ نے کھانا تناول کرنا شروع کیا۔ آپ کے سامنے حضرت مولوی نور الدین صاحب بیٹھے تھے برابر پر میں تھا۔ میرے سامنے مولوی عبدالکریم سیالکوٹی تھے۔ ہم چاروں کھانا کھانے لگے مولوی عبدالکریم صاحب کو عمدہ غذا کھانے کی عادت تھی۔ ہم لوگ اس عادت سے واقف تھے۔ اس لئے ہمیشہ کھانے میں جو عمدہ چیز ہوتی۔ وہ مولوی صاحب کے آگے کر دیا کرتے۔ چنانچہ اس دن بھی انڈے وغیرہ مولوی صاحب کے آگے رکھے حضرت صاحب نے مجھے فرمایا منشی صاحب یہ بھی کھائیے۔ (انڈوں کی طرف اشارہ کیا) میں نے ایک لقمہ لگالیا۔ پھر آپ نے فرمایا یہ بھی کھائیے میں نے پھر لقمہ لگالیا۔ غرض کہ حضرت صاحب نے تین چار دفعہ فرمایا۔ میں نے ہر دفعہ ایک لقمہ لگالیا۔ آخر حضرت صاحب نے میری ران پر ہاتھ رکھ کر نہایت شفقت سے دبایا اور فرمایا اجی منشی صاحب خوب کھائیے۔ حضرت منشی صاحب اس محبت بھرے واقعہ کا ذکر کرکے فرماتے۔ "اللہ اللہ" کیا شفقت تھی۔ دنیا میں ایسا شفیق کوئی عزیز نہ کوئی بزرگ میں نے نہیں دیکھا۔"

(سیرت احمد از حضرت قدرت اللہ سنوری روایت نمبر5 ص 11' 10)

باپ کا قصور معاف کیا

بے سبب ایذاء رسانی کے سامان پیدا کرنا۔ شرارتاً تکالیف پہنچانا۔ یہ ایسے امور ہیں کہ انسانی فطرت تقاضا کرتی ہے کہ ایسے شخص کو ضرور سزا ملنی چاہئے۔ لیکن حضرت اقدس دلداری کا عجب نمونہ دکھاتے ہیں۔ حضرت منشی اروڑے خاں صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص بٹالہ میں محمد بخش نامی تھانیدار تھا۔ اس نے حضرت مسیح موعود پر مقدمہ حفظ امن کے خلاف چلایا تھانیدار کی اس شرارت پر آپ کو بہت تکالیف کا سامنا ہوا۔ آخر مقدمہ میں آپ بری ہو گئے۔ جو لوگ اس شرارت میں کوشاں اور ملوث تھے۔ وہ ناکام و نامراد ہوئے اور ہلاک ہو گئے۔ مگر تھانیدار مذکور کے بیٹے نے فیصلہ مقدمہ سے کچھ عرصہ بعد حضرت صاحب کی بیعت کرلی۔ جب وہ بیعت کر چکا تو حضرت مولوی نور الدین نے عرض کیا کہ حضرت یہ لڑکا جس نے بیعت کی ہے محمد بخش تھانیدار بٹالہ کا بیٹا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اچھا ہم نے آج اس کے باپ کا قصور معاف کردیا۔

(ایضاً روایت نمبر17 ص 29)

خواہش کا احترام

حضرت اقدس جائز خواہشات کا احترام کیا کرتے تھے۔ نہایت بشاشت اور خوشدلی سے سائل کی خواہش کو پورا کرتے۔ یہ بھی دلداری کا منظر ایک روحانی خوشنما سماں اپنے اندر رکھتا ہے۔ حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب اپنا ایک ذاتی واقعہ یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ جس دن قادیان سے روانگی کا ارادہ ہوا۔ میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں اجازت کے لئے عریضہ لکھا۔ اور دعا کی خواہش کی اور ساتھ ہی یہ خواہش بھی تحریر کی۔ کہ حضرت صاحب کا ایک دستی رومال اگر تبرکاً مل جائے تو زہے نصیب۔ میری بیوی خط لے کر اندر گئی۔ آپ نے وہ خط پڑھا۔ اور حضرت اماں جان سے فرمایا کہ میاں قدرت اللہ کی بیوی کو میرا ایک دستی رومال دے دو۔ اس کے میاں تبرکاً ایک رومال مانگتے ہیں۔ مگر وہ رومال دینا جو کثرت سے میرے ہاتھ میں رہا ہو۔ چنانچہ حضرت اماں جان نے فوراً ایک ململ کا رومال جس کو حضرت صاحب نے اکثر استعمال کیا تھا۔ اٹھا کر میری بیوی کو دے دیا۔ اور یہ کہا کہ اس کو حضرت صاحب نے کثرت سے ہاتھ میں لیا ہے۔ حضرت صاحب نے وہ رومال میری بیوی کے ہاتھ سے واپس لے لیا اور اپنے دونوں مبارک ہاتھوں میں دبایا اور پھر میری بیوی کو دیا۔ اور فرمایا اپنے میاں سے یہ کہہ دینا کہ یہ رومال حضرت صاحب کا ہی ہے اور آپ نے ہی دیا ہے بلکہ اس وقت بھی آپ نے اپنے ہاتھ کو مل کردیا ہے تاکہ تمہاری خواہش پوری ہو جائے۔

(ایضاً روایت نمبر27 ص 45)

چنے کے دانے لے آؤ

شفقت علیٰ خلق اللہ کا جو جذبہ سینہ میں موجزن تھا۔ اس کی کمیت و کیفیت بیان کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ آپ کی سیرت پاک کا یہ درخشندہ باب ہے۔ روح مسیحائی جلوہ گر نظر آتی ہے۔ اس باب کا ایک ورق ملاحظہ فرمائیے۔ اور بلند عظمت و شان کا نمونہ خاکساری اور ہمدردی دیکھئے۔ شیخ نور احمد صاحب ذکر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میرے تایا صاحب بیمار تھے۔ ہم نے آکر عرض کی کہ حضرت صاحب وہاں چل کر مریض کو دیکھ لیں۔ ہم سواری کے لئے گھوڑا لائے ہیں۔ آپ بے تامل تشریف لے آئے۔ اور فرمایا گھوڑی کی ضرورت نہیں۔ آپ دو کوس پیدل

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ

شذرات

اخبارات رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

سابق امیر جماعت اسلامی کا انٹرویو

سابق امیر جماعت اسلامی میاں طفیل محمد صاحب کے انٹرویو سے اقتباسات۔

جنگ : میاں صاحب! جماعت اسلامی پچاس سال کی جدوجہد کے باوجود انتخابات میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیوں نہیں کر سکی۔

میاں طفیل : جماعت اسلامی کے نزدیک اس دنیا میں پورے نظام کو اللہ کی بندگی اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت پر قائم کرنے کی جدوجہد کرنا ہے۔ عملاً یہ ہوتا ہے یا نہیں یہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور مرضی پر منحصر ہے قرآن مجید میں ہے کہ حضرت نوح ساڑھے نو سو سال یہ جدوجہد کرتے اور اللہ سے شکایت کرتے ہوئے اللہ کے پاس لوٹ گئے کہ میں نے تو ہر طریقے سے قوم کو راہ راست پر لانے کی کوشش کی لیکن میری قوم نہیں مانی اور اللہ نے اپنے رسول علیہ السلام اور اس کے چند ماننے والوں کو بچا کر باقی ساری قوم کو غرق کر دیا موجودہ انسانیت حضرت نوحؑ اور ان کے پیروکاروں کی اولاد ہے۔

جنگ : پاکستان کی مذہبی جماعتیں مشترکہ جدوجہد پر آمادہ کیوں نہیں ہو سکیں؟

میاں طفیل : یہ بات صحیح نہیں ہے جب بھی ملک میں کوئی دینی معاملہ یا مسئلہ پیدا ہوا ہے ملک کی تمام دینی جماعتیں اور قابل ذکر علماء نے متفقہ اور متحدہ اقدام کیا ہے اصل مشکل یہ ہے کہ مذہبی حلقوں میں کوئی ایسی شخصیت موجود نہیں کہ جس کے ہاتھ پر سب بیعت کر لیں۔

جنگ : آپ نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کو اکٹھا کرنے کے لئے کوئی بزرگ شخصیت نہیں ہے تو کیا آپ اس سلسلے میں کوئی کردار ادا کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

میاں طفیل : جب کوئی بات سننے والا ہی نہ ہو تو پھر کیا کریں۔

جنگ : لیکن آپ کو نواز شریف سے پھر بھی توقعات ہیں؟

میاں طفیل : لے دے کر نواز شریف ہی غنیمت ہیں اگر کوئی چیز رہ گئی ہے تو وہ نواز شریف ہیں میرے نزدیک پاکستان کو سنبھالنے کی واحد صورت یہ ہے کہ جماعت اسلامی اور مسلم لیگ مل کر ملک کو بچانے کی کوشش کریں اکیلی مسلم لیگ یہ کام نہیں کر سکتی ہے کیونکہ اس کے پاس مخلص کارکن نہیں ہیں موقع پرست اور مفاد پرست ہیں۔ جماعت اسلامی کے پاس دیانتدار اور مخلص کارکن ہیں لیکن لوگ جماعت اسلامی کو ووٹ دینے کو تیار نہیں ہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ 1300 سالہ مسلمانوں کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ کبھی بھی مسلمانوں نے علماء کو ووٹ نہیں دیئے۔ کبھی بھی کوئی عالم سربراہ مملکت نہیں بنا بڑے بڑے امام ابو حنیفہؒ امام حنبلؒ پیدا ہوئے لیکن لوگوں نے ان کو سربراہ نہیں بنایا سربراہ مملکت ہمیشہ قبائلی لیڈروں کو بناتے رہے۔

جنگ : آپ کے قاضی صاحب سے ذاتی تعلقات کیسے ہیں۔

میاں طفیل : علیک سلیک ہے انہیں علم ہے کہ میں ان کے طور طریقوں سے اتفاق نہیں کرتا ابھی پچھلے دنوں میں نے انہیں لکھا ہے کہ جب وہ 24 کو راولپنڈی کے جلسے کے لئے جارہے تھے' آپ جس راستے پر جارہے ہیں یہ جماعت اسلامی اور پاکستان دونوں کے لئے نقصان دہ ہے اگلے پچاس برس تک جماعت اسلامی کو حکومت ملنے کا امکان نہیں۔

(جنگ سنڈے میگزین 26 جولائی 98ء)

نفسیاتی امراض میں اضافے کی وجوہات

جناب ڈاکٹر محمد رشید چوہدری صاحب ماہر نفسیات مذکورہ بالا مسئلہ سے متعلق ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں۔

دہشت گردی کے باعث بھی نفسیاتی امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ رومانس اور فلموں میں بے حیائی کے باعث لوگ نفسیاتی مریض بن رہے ہیں دراصل اس وقت پورا معاشرہ بانجھ پن کا شکار ہے۔ اس لئے ڈپریشن کا مرض عمومی طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔ ایسے امراض کا علاج ہے اور ایسے مریض جلد ہی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ صرف نفسیاتی امراض کا ہی مسئلہ نہیں یہاں تو پورا سیٹ اپ ہی خراب ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پورے نظام کو درست کیا جائے جس ملک کے اندر بے روزگاری ہو گی تعلیم یافتہ لوگ ڈگریاں ہاتھ میں لئے پھرتے ہوں گے وہاں نفسیاتی امراض پیدا نہیں ہوں گے تو اور کیا ہو گا۔ اب آپ دیکھیں کہ جو لوگ جرائم کی وارداتوں میں پکڑے جاتے ہیں ان میں سے اکثر پڑھے لکھے نوجوان ہوتے ہیں اب اگر ان نوجوانوں کو مثبت کام پر لگا دیا جائے تو ظاہر ہے کہ وہ قتل و غارت گری نہیں کریں گے۔ ہمارا ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ مسائل زیادہ ہیں اور وسائل کم ہیں لیکن اس سے بھی زیادہ سنگین حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنے مسائل حل کرنے کے سلسلہ میں مخلص نہیں ہیں۔

(ماہنامہ "مون ڈائجسٹ" جولائی 1998ء ص 80'79)

انسان کا مواصلاتی نظام

"ٹیلی فون کی لائن میں تاروں کا پیچیدہ نظام دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ ہمیں تعجب ہوتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ لندن یا امریکہ سے پاکستان میں کال چند منٹ میں کی جاتی ہے مگر انسانی بدن میں ایک مواصلاتی نظام کام کر رہا ہے۔ جو اس سے کہیں زیادہ وسیع اور زیادہ پیچیدہ ہے۔ یہ ہمارا اپنا عصبی نظام ہے جو قدرت نے قائم کر رکھا ہے۔ اس مواصلاتی نظام پر دن رات کروڑوں خبریں ادھر سے ادھر دوڑتی رہتی ہیں جو مختلف اعضاء کو بتلاتی ہیں کہ وہ کب دھڑکیں حرکت کریں اور کب نہ کریں۔ اس مواصلاتی نظام کا مرکز انسان کا دماغ ہے جس کے اندر ایک ارب عصبی خانے (Cell) ہیں۔ ہر خانے سے بہت باریک تار نکل کر تمام جسم کے اندر پھیلے ہوئے ہیں جنہیں عصبی ریشے کہتے ہیں۔ ان باریک ریشوں پر خبر وصول کرنے اور بھیجنے کا ایک نظام تقریباً 70 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑتا رہتا ہے اور یہ جسم کے ہر حصہ کی ہر خبر آناً فاناً دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ ہماری زبان میں تین ہزار ذائقے خانے (تار) ہیں جن میں سے ہر ایک اپنے علیحدہ علیحدہ تار کے ذریعے دماغ سے جڑا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے زبان تین ہزار ذائقوں سے خ اندوز ہو سکتی ہے۔ کان میں ایک لاکھ کی تعداد میں سماعتی خانے ہیں۔ آنکھ میں ایک سو تیس ملین بینائی کے آلات ہیں جو تصویری مجموعے دماغ کو بھیجتے ہیں۔ ہماری تمام جلد میں اڑھائی لاکھ ایسے خانے ہیں جو گرمی، سردی، نرمی، سختی کی دماغ کو خبر دیتے ہیں۔ اور تین ملین پسینہ کے غدود ایک ٹھنڈا عرق خارج کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اسی طرح کے بے شمار پہلو ہیں۔ کائنات کی ہر چیز میں اسی طرح ایک زبردست نظام قائم ہے جس کے سامنے انسانی مشینوں کا بہتر سے بہتر نظام بھی مات ہے۔"

(ماہنامہ "ضیائے حرم" لاہور جولائی 1998ء ص 50'49)

ایک سوال اور اس کا جواب

ایک پاکستانی رقاصہ سے کسی نے سوال کیا کہ "یہ رقص و نغمہ اسلام میں جائز نہیں پھر آپ نے یہ کاروبار کیوں شروع کیا"؟

رقاصہ کا جواب "اسلام میں تو سود بھی جائز نہیں اور قطعاً حرام ہے.... تو پھر آپ نے سودی کاروبار کے بینک کیوں کھول رکھے ہیں؟

اسلام میں دجلہ کے کنارے کتا بھی بھوکا نہیں رہ سکتا۔ لیکن آپ کے معاشرے میں لاکھوں ہزاروں افراد بھوک سے سسکتے ہیں۔

اسلام میں تو فرد کا تحفظ اور بہتر مستقبل کی ذمہ دار حکومت ہوتی ہے کیا یہاں آج تک کوئی حکومت انسان کو تحفظ اور بہتر مستقبل دے سکی ہے۔ اسلام میں تو بہت کچھ ہے خیر و برکت ہے رحمت ہے۔ لیکن آپ کے معاشرے میں سوائے عذاب اور عقوبت سزا اور تعزیر کے اور کیا رکھا ہے؟ یہاں تو ایک جہنم کھلا ہے جس میں کروڑوں انسان دھکیل دیئے گئے ہیں۔ آپ ذرا حکمرانوں سے اور متمول اور مقتدر طبقوں سے یہ بھی پوچھئے کہ کیا اسلام میں یہ جائز ہے"؟ اس کے بعد آپ کو بتاؤں گی کہ اسلام میں رقص و نغمہ جائز ہے کہ نہیں۔"

(مون ڈائجسٹ لاہور جولائی 98ء ص 226)

فخر پاکستان ڈاکٹر عبد السلام

ماہنامہ "سیارہ ڈائجسٹ" لاہور "پاکستان کی سونامور شخصیات" کے حوالے سے محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے ذکر میں تحریر کرتا ہے۔

"ٹرائسٹ کے آئی سی ٹی پی سنٹر کے بانی ڈائریکٹر کے طور پر ڈاکٹر عبد السلام نے 1964ء سے 1994ء تک پورے تیس سال انتھک طریق پر غیر معمولی خدمات سرانجام دیں۔ ریٹائرمنٹ پر ان کے اعزاز میں الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ تمام دنیا سے آئے ہوئے سائنس دان قطار بنا کر آہستہ آہستہ آگے بڑھتے اور بیماری کی وجہ سے وہیل چیئر پر بیٹھے پاکستان کے نوبل لاریٹ سائنس دان عبد السلام کے سامنے آکر رکتے' عقیدت سے سر جھکاتے اور الوداعی الفاظ کے ذریعے ان کی شخصی عظمت کو سلام کرتے ہوئے آگے گزر جاتے۔ اس تقریب میں ایک نوجوان پاکستانی بھی موجود تھا۔ قطار میں اپنی باری آنے پر اس نے جھک کر ڈاکٹر سلام سے کہا۔

"سر پاکستان کو آپ پر فخر ہے"

پاکستان کا لفظ سنتے ہی اس عظیم سائنس دان کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ شاید اس لئے کہ وہ ٹرائسٹ میں قائم کردہ اپنے عالمی ادارے کو اپنے وطن پاکستان میں کیوں نہ قائم کر سکے۔ یقیناً ڈاکٹر عبد السلام کے فروغ سائنس مشن کی ضرورت و افادیت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہے گی اور یہ عالمی مقصد ڈاکٹر صاحب کی بے لوث علمی و عملی سائنسی خدمات کی یاد دلاتا رہے گا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر اسرار احمد علی کے الفاظ میں۔

"عبد السلام ایک فرد نہیں' ایک تحریک کا نام ہے۔ یہ تحریک ہے علم و دانش کی' عمل و جفاکشی کی اور اپنے تہذیبی ورثہ میں جائز فخر کی۔ یہ تحریک ہے دنیا سے جہالت اور غربت مٹانے کی اور طاقتور ممالک کے ظلم اور استحصال کے خلاف جہاد کی۔"

(سیارہ ڈائجسٹ لاہور۔ اگست 98ء ص 82)

بقیہ صفحہ 4

ہمارے گاؤں گئے۔ مریض کو دیکھا اور جاتے ہی سلامتی کی دعا دی بیمار کے پاس بیٹھ گئے۔ دوائی تجویز فرمائی۔ پھر چند دینی باتیں کیں۔ دودھ' چائے وغیرہ کے لئے بہت کہا۔ مگر آپ نے پینا منظور نہ فرمایا۔ آخر میں کہا کہ اگر بہت خاطر منظور ہے تو چنے کے دانے لے آؤ۔ چنانچہ دانے لائے گئے۔ حضرت صاحب نے یونہی دس پانچ دانہ اٹھا کر چبائے (ایضاً روایت نمبر 31 ص 62)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت کالم

سید ظہور احمد شاہ

کاشت کاری میں پی ایچ کی اہمیت

زمین میں تیزابیت یا اساسیت کے اوصاف پائے جاتے ہیں۔ اس کو سائنس کی زبان میں "پی۔ ایچ" کہا جاتا ہے۔ یہ 14 درجوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ سات نقطہ اعتدال ہے۔ سات سے نیچے صفر تک تیزابیت بتدریج بڑھتی چلی جاتی ہے جبکہ سات سے اوپر کی طرف 14 درجے تک اساسیت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ فصلوں کی صحیح نشوونما کے لئے تھوڑے فرق کے علاوہ اعتدالی نقطہ یعنی سات پر زمین کا "پی۔ ایچ" ہونا ازحد ضروری ہے۔ زراعت کے عمل میں یہ بات بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی طرف توجہ کئے بغیر اگر فصلوں کی کاشت کا عمل کیا جائے تو باوجود بقیہ سب عوامل مثلاً زمین کی تیاری' اچھا بیج' وافر پانی' جڑی بوٹیوں کی تلفی غرضیکہ ہر قسم کا عمل وہ اثر نہیں دکھا سکتا جو صحیح "پی۔ ایچ" رکھنے والی زمین سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے یہ ازحد ضروری ہے کہ کاشت سے پہلے زمین کا تجزیہ کسی لیبارٹری سے کروایا جائے اور معلوم کیا جائے کہ آپ کی زمین کی "پی۔ ایچ" کیا ہے اور اسی کے نتیجہ میں یہ فیصلہ کیا جائے کہ اس زمین میں کون سی فصل کاشت کی جانی چاہئے یا اگر آپ اپنی پسند کی فصل کاشت کرنے پر مصر ہوں تو پھر زمین کی تیزابیت یا اساسیت کو مختلف ذرائع سے کم یا زیادہ کرنے کی کوشش کی جائے اور جب اس میں کامیاب ہو جائیں تو پھر اس فصل کو جو آپ کاشت کرنا چاہتے ہیں بویا جائے۔ مختلف فصلوں کی اعلیٰ پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہترین (Optimum) "پی ایچ" کچھ اس طرح ہیں۔

1 کپاس مکئی 5ء5 سے 5ء7 تک
2 گندم چاول 0ء6 سے 5ء7 تک
3 کماد 5ء5 سے 5ء6 تک
4 سویابین سرسوں 0ء6 سے 0ء7 تک
5 سبزیات 5ء5 سے 5ء7 تک

ہر قسم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کی پی ایچ یا زمینی تعامل 5ء6 ہونا چاہئے لیکن ہماری زمینیں اکثر کلراٹھے خواص کی حامل ہیں اور زمینی تعامل یعنی پی۔ ایچ عام طور پر 5ء7 سے زیادہ ہے۔ زرعی سائنس دانوں نے معلوم کیا ہے کہ زمینی تعامل 5ء7 سے 4ء8 تک ہو تو پودوں کو زمین سے فاسفورس کے حاصل کرنے میں دشواری آتی ہے۔ اسی طرح اسی صورت حال میں دیگر غذائی اجزاء مثلاً لوہا' تانبا' مینگنیز اور جست کا حصول بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر آپ کی زمین کا تعامل (پی۔ ایچ) درست نہ ہو گا تو نہ صحت مند فصل اور نہ ہی مطلوبہ پیداوار حاصل ہو سکے گی۔

ہمارے کاشت کار کیمیائی [illegible] کے استعمال میں بھی اس بات کا خیال نہیں رکھتے کہ زمینوں کے تعامل کے مطابق کھاد استعمال کی جائے۔ عام طور پر ڈی۔ اے پی اور یوریا کا استعمال کیا جاتا ہے حالانکہ ڈی۔ اے۔ پی کا تعامل 9 درجے اور یوریا کا تعامل 8 درجے ہے۔ جن زمینوں کا تعامل پہلے ہی نقطہ اعتدال سے زیادہ ہے ان میں ان دونوں کا استعمال کرنا کسی طرح مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے ایسی زمینوں میں سپرفاسفیٹ' نائٹروفاس' امونیم سلفیٹ اور امونیم نائٹریٹ استعمال کی جانی چاہئے لیکن اس کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے جبکہ یہ صحیح پیداوار حاصل کرنے کے لئے بنیادی بات ہے۔ اوپر دی گئی کھادوں کا تعامل (پی ایچ) مندرجہ ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

کیمیائی کھاد	تعامل یا پی ایچ
1 سپرفاسفیٹ	2
2 نائٹروفاس	4
3 امونیم سلفیٹ	6
4 امونیم نائٹریٹ	6
5 ڈی اے پی	9
6 یوریا	10

پی۔ ایچ یا تعامل کو مختلف عملوں سے کم کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ کلراٹھی زمینوں میں سب سے پہلے پانی کھڑا کیا جانا چاہئے۔ اور اس عمل کے بعد ایسی فصلیں کاشت کی جانی چاہئیں جو زیادہ پانی برداشت کر سکیں جیسے فصل خریف میں چاول اور موسم ربیع میں برسیم۔

جپسم زمین میں ڈالنے سے بھی زمین کی تیزابیت بڑھ جاتی ہے اس لئے جپسم کلراٹھی زمینوں کی اصلاح کے لئے بہترین ہے۔ آپ کی زمین کس قدر کلراٹھی ہے اور اس میں کس قدر جپسم کی ضرورت ہے اس کا اندازہ کسی زرعی لیبارٹری میں زمین کا نمونہ بھیج کر معلوم کیا جا سکتا ہے۔

گندھک کے تیزاب کو بھی اسی سلسلے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کی قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے جپسم کو ہی ترجیح دینی چاہئے۔

کلراٹھی زمینوں کی اصلاح کے سلسلے میں کیمیائی کھادوں کا صحیح انتخاب بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ تیزابی کھادیں زمین کی زرخیزی بحال کرنے کے ساتھ ساتھ تعامل (پی۔ ایچ) کو بھی کم کرتی ہیں ایسی کھادیں' امونیم سلفیٹ' سپرفاسفیٹ' ٹرپل سپرفاسفیٹ نائٹروفاس اور امونیم نائٹریٹ ہیں۔

زمین میں نامیاتی مادے کا لگاتار استعمال تعامل (پی۔ ایچ) کو کم کرتا ہے۔ نامیاتی مادے میں جانوروں کا فضلہ' سبز کھادیں فصلوں کی باقیات وغیرہ شامل ہیں۔ جانوروں کے فضلے کی صورت میں اس کی مقدار 15 سے بیس ٹن فی ایکڑ ہونی چاہئے۔ مگر کم مقدار بھی اسی حساب سے اپنا اثر ضرور دکھلائے گی اس لئے جتنی مقدار بھی میسر ہو ضرور کھیتوں میں ڈالنی چاہئے۔ سبز کھاد کے لئے جنتر' گوارا' سینجی' برسیم وغیرہ موزوں ہیں۔ زمین میں ایک سال جانوروں کی کھاد اور اگلے سال سبز کھاد استعمال کی جانی چاہئے اور دونوں اقسام کی کھادیں فصل کی کاشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے زمین میں ڈال کر اچھی طرح ملا دینی چاہئیں۔

ان تمام امور سے واضح ہے کہ سب سے پہلا عمل جو کاشت کاری کے سلسلے میں ضروری ہے وہ زمینی تعامل (پی۔ ایچ) کا تعین اور پھر اس کو ہر فصل کی ضرورت کے مطابق کم یا زیادہ کرنے کی کوشش ہے۔ اس کے بغیر آپ کی تمام کوششیں صحیح نتائج نہیں دے سکیں گی اس لئے اس کی اہمیت کو سمجھنا کاشت کار کے لئے ازحد ضروری ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 24- اگست 1998ء

12-40 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ چلڈرنز ورک شاپ لجنہ ربوہ۔
1-00 رات۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ واقفین نو اسلام آباد۔
1-20 رات۔ درس القرآن 98-1-2۔
2-35 رات۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی۔
3-10 رات۔ چینی زبان سیکھئے۔
3-40 رات۔ ڈاکومنٹری۔ قلعہ دراوڑ۔
4-45 صبح۔ چلڈرنز کارنر ورک شاپ نمبر 12۔
5-15 صبح۔ لقاء مع العرب۔
6-20 صبح۔ حضور کا مستورات سے خطاب جلسہ جرمنی
7-15 صبح۔ اردو کلاس۔
8-20 صبح۔ چینی زبان سیکھئے۔
8-55 صبح۔ حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ۔
10-45 صبح۔ چلڈرنز ورک شاپ نمبر 12۔
11-15 دوپہر۔ درس القرآن۔ 1998-1-2
12-30 دوپہر۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔
1-00 دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
2-10 دوپہر۔ اردو کلاس۔
3-20 دوپہر۔ احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ از نفیس احمد۔
4-35 سہ پہر۔ نارویجین زبان سیکھئے۔
6-00 شام۔ اختتامی خطاب جلسہ جرمنی
8-05 رات۔ لقاء مع العرب۔
10-30 رات۔ اردو کلاس۔
11-00 رات۔ اختتامی خطاب جلسہ جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 25- اگست 1998ء

12-35 رات۔ چلڈرنز کارنر۔
1-10 رات۔ روحانی خزائن۔
2-00 رات۔ ہومیو پیتھی کلاس۔
3-05 رات۔ نارویجین زبان سیکھئے۔
3-35 رات۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔
4-45 صبح۔ چلڈرنز کارنر۔
5-20 صبح۔ لقاء مع العرب۔
6-00 صبح۔ اختتامی خطاب جلسہ جرمنی۔
6-25 صبح۔ احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔
6-35 صبح۔ اردو کلاس۔
8-00 صبح۔ نارویجین زبان سیکھئے۔
8-30 صبح۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ انٹرویو لیاقت علی صاحب۔
8-50 صبح۔ ہومیو پیتھی کلاس۔
10-45 صبح۔ چلڈرنز کارنر۔
11-15 دوپہر۔ پشتو پروگرام۔ خطبہ۔ جمعہ 97-2-21
12-20 دوپہر۔ دینی تعلیم۔
1-00 دوپہر۔ لقاء مع العرب۔
2-05 دوپہر۔ اردو کلاس۔
3-15 دوپہر۔ طبی معاملات میزبان ڈاکٹر عالیہ عصمت۔
4-35 سہ پہر۔ فرنچ زبان سیکھئے۔
7-10 رات۔ ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-20 رات۔ لقاء مع العرب۔
10-30 رات۔ اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 26- اگست 1998ء

12-40 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس۔
1-00 رات۔ چلڈرنز کارنر۔ وقف نو پروگرام راولپنڈی۔
1-20 رات۔ اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات۔
2-00 رات۔ ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-05 رات۔ فرنچ زبان سیکھئے۔
4-45 صبح۔ چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن
5-05 صبح۔ لقاء مع العرب۔
6-25 صبح۔ طبی معاملات۔ میزبان ڈاکٹر عالیہ عصمت۔
6-30 صبح۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔ واقفین نو۔
7-00 صبح۔ اردو کلاس۔
8-05 صبح۔ فرنچ زبان سیکھئے۔
8-50 صبح۔ ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-45 صبح۔ چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس۔
11-05 دوپہر۔ سواحیلی پروگرام۔
12-00 دوپہر۔ اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات۔
12-25 دوپہر۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1-00 دوپہر۔لقاء مع العرب۔
2-10 دوپہر۔اردو کلاس۔
3-15 دوپہر۔ احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی از مسعود احمد خان دہلوی اردو ادب کا احمدیہ دبستان۔
4-35 سہ پہر۔جرمن زبان سیکھئے۔
7-05 رات۔ ترجمۃ القرآن کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-10 رات۔لقاء مع العرب۔
10-30 رات۔اردو کلاس۔

☆☆☆☆☆☆

جمعرات 27۔اگست 1998ء

12-35 رات۔ چلڈرنز ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ۔
1-10 رات۔ تفریح۔عبداللہ علیم کی یاد میں ایک تقریب۔
1-55 رات۔ ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-00 رات۔ جرمن زبان سیکھئے۔
3-21 رات۔احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی۔
4-50 صبح۔چلڈرنز کارنر۔
5-20 صبح۔لقاء مع العرب۔
7-00 صبح۔اردو کلاس۔
8-05 صبح۔جرمن زبان سیکھئے۔
8-45 صبح۔ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-40 صبح۔چلڈرنز کارنر۔
11-10 دوپہر۔سندھی پروگرام۔خطبہ جمعہ۔
12-15 دوپہر۔ احمدیہ ٹیلی ویژن تفریح۔ عبداللہ علیم کی یاد میں ایک تقریب۔
1-05 دوپہر۔لقاء مع العرب۔
2-10 دوپہر۔اردو کلاس۔
3-15 دوپہر۔کوئز تاریخ احمدیت۔
4-35 سہ پہر۔عربی زبان سیکھئے۔
7-00 رات۔ہومیوپیتھی کلاس۔
8-10 رات۔لقاء مع العرب۔
10-35 رات۔اردو کلاس۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب بابت مکرم مرزا محمد ابراہیم)

مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب ولد مکرم مرزا محمد ابراہیم صاحب ساکن نمبر 5/30 محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا مذکورہ بالا قطعہ / مکان نمبر 5/30 برقبہ 10 مرلہ واقع محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب (بیٹا)
2۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

اعلان بابت امتحان وظائف لجنہ پاکستان

○ تمام مجالس اس تبدیلی کو نوٹ فرمالیں کہ وظائف لجنہ کا امتحان اب 25۔ ستمبر 1998ء کی بجائے 27۔ ستمبر 1998ء بروز اتوار بوقت 9 بجے صبح دفتر لجنہ پاکستان میں منعقد ہوگا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ۔پاکستان)

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ محلہ ناصر آباد ربوہ کے بزرگ محترم چوہدری عبدالحق صاحب مورخہ 18۔اور 19۔ اگست کی درمیانی شب وفات پاگئے۔ انہیں آدھی رات کے وقت شدید ہارٹ اٹیک ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ مرحوم عرصہ تین سال سے دل کے بڑھ جانے اور دیگر عوارض سے بیمار تھے۔

مورخہ 19۔ اگست 98ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل المال ثانی، تحریک جدید ربوہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

تدفین مورخہ 20۔ اگست کو صبح 10۔ بجے بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم مبارک احمد طاہر صاحب ایڈیشنل سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے دعا کروائی۔

احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری خالد محمود خضر صاحب ایڈووکیٹ گوجرہ مورخہ 8-8-98 کو صبح 10۔ بجے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پاگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ پنجاب یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف فرنچ

○ پنجاب یونیورسٹی نے اولڈ و نیو کیمپس دونوں پر درج ذیل ریونگ کلاسز میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔1۔ سرٹیفکیٹ و ڈپلومہ فرنچ لینگویج میں ڈپلومہ 2۔ فرنچ میں سرٹیفکیٹ۔3۔ فرنچ میں ڈپلومہ (برائے بزنس) 4۔بی اے (فرنچ) ایڈیشنل۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 98-9-19 مقرر ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ "جنگ" 18-8-98 ملاحظہ فرماویں۔

اعلان داخلہ فوجی فاؤنڈیشن ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ساہیوال

○ فوجی فاؤنڈیشن ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ساہیوال نے سابقہ فوجیوں اور ان کے بیٹوں کے لئے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1۔ ریڈیو / ٹی وی۔ 2۔ ریفریجریشن / ایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ آرمیچر / موٹر وائنڈنگ۔ 4۔ ویلڈر۔ 5۔ الیکٹریشن مزید تفصیلات و معلومات فارم وصول کرتے وقت مہیا ہوں گی۔ درخواست فارم وصول کرنے کی آخری تاریخ 31۔ اگست مقرر ہے۔ کورس نمبر1 کے لئے کم از کم تعلیمی قابلیت میٹرک مع سائنس اور باقی کورسز کے لئے کم از کم تعلیمی قابلیت مڈل / مساوی ہے۔ ٹیسٹ انٹرویو۔2، 3۔ ستمبر کو صبح ساڑھے آٹھ بجے ہوں گے۔

(بحوالہ روزنامہ "جنگ" 18-8-98)

☆☆☆☆☆☆

قرارداد تعزیت بروفات مکرم چوہدری حمود الرحمن احمد قائد ضلع سرگودھا

○ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے ممبران اپنے ایک نہایت مخلص اور سرگرم کارکن چوہدری حمود الرحمن احمد صاحب قائد ضلع سرگودھا کی اندوہناک وفات پر اپنے دلی جذبات غم کا اظہار کرتے ہیں۔

مرحوم نہایت مخلص، فدائی اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے خادم تھے۔ مرکز کے ہر حکم پر لبیک کہنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے تھے اور سلسلہ کے کام کو ترجیحاً پہلی فرصت میں مکمل کرنے کے عادی تھے۔ بہت کم عمری یعنی 25 سال کی عمر میں امسال قیادت ضلع سرگودھا کی اہم خدمت ان کے سپرد کی گئی جو انہوں نے بڑی کامیابی اور محنت سے سرانجام دی۔ اس عرصہ میں انہوں نے دن رات ایک کرکے دین کی خدمت کی۔ ہمہ وقت اپنے ضلع کی مجالس کے لئے سوچ بچار میں مصروف رہتے تھے اور تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کے میدان میں نئے نئے پروگرام ترتیب دیا کرتے تھے۔ قیادت ضلع کی خدمات سے پہلے آپ نائب قائد مجلس اور ناظم عمومی کے عہدوں پر بھی کام کرتے رہے تھے۔

دینی خدمات کے ساتھ ساتھ آپ اپنے خاندان میں دنیوی کاموں میں بھی آگے تھے۔ بڑی محنت اور دیانتداری کے ساتھ آپ اپنے کاروبار کو چلا رہے تھے۔ آپ کا آبائی گاؤں چک 35 جنوبی سرگودھا ہے۔ اپنے والد صاحب کے بیرون ملک چلے جانے کے بعد گاؤں کی نمبرداری آپ کے سپرد ہوئی تھی۔ غیر از جماعت احباب میں بھی آپ کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

پسماندگان میں آپ نے سوگوار بیوہ کے علاوہ دو بچے چھوڑے ہیں جن میں بڑی بیٹی کی عمر صرف تین سال اور واقف نو بیٹا ایک سال کا ہے۔

اپنے اس عزیز نوجوان بھائی کی المناک وفات پر ہم جملہ ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان مرحوم کی اہلیہ، بچوں، والدین اور تمام لواحقین سے گہرے دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے دلی تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے، ان کے خلا کو پر اور سب پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

ہم ہیں ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

☆☆☆☆☆☆

وقف نو طالب علم کا اعزاز

○ مورخہ 25-10-97 کو مظفر آباد پبلک سکول کا Parents Day آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی کے ہال میں منعقد ہوا مہمان خصوصی سردار محمد ابراہیم خاں صدر آزاد کشمیر اور صدارت ڈاکٹر محمد خیرات چوہدری وائس چانسلر آزاد کشمیر یونیورسٹی نے کی۔ عزیزم اسامہ احمد کو وائس چانسلر نے نرسری کلاس میں 99.5% نمبر حاصل کرنے پر انعامی کپ دیا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر لحاظ سے مبارک کرے اور آئندہ مزید ترقیات سے نوازے۔

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆☆☆

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
مفید اور موثر دوائیں
نور ابٹن : چہرے اور بدن کے حسن میں اور دلکشی میں اضافہ کرتا ہے۔
نور آملہ : بالوں سے سکری خشکی دور کرکے چمک پیدا کرتا ہے
خورشید ہیئر آئل : مفید جڑی بوٹیوں کے جوہر روغن بادام، روغن کدو روغن خشخاش اور روغن سرسوں سے تیار کیا جاتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ربوہ ☎ 211538

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 21۔ اگست گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
22۔ اگست۔ غروب آفتاب 6.47
23۔ اگست۔ طلوع آفتاب 5.36

عالمی خبریں

امریکہ نے افغانستان اور سوڈان پر فضائی حملے کروائے صدر کلنٹن نے ان فضائی حملوں کا حکم کینیا اور تنزانیہ میں بم دھماکوں کے سلسلے میں دیا۔ افغانستان میں اسامہ بن لادن کے خصوصی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ بمباری پاکستان کی سرحد کے قریب قندھار کے علاقہ میں کی گئی۔ سوڈان کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہاں پر کیمیاوی ہتھیاروں کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ صدر کلنٹن نے اس کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے کامیاب حملے کئے ہیں۔ صدر کلنٹن اپنی چھٹیاں منسوخ کر کے واپس واشنگٹن پہنچ گئے ہیں۔ صدر نے محکمہ دفاع کے مرکز پینٹاگان میں دفاعی حکام سے صلاح مشورے کئے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے خبر دی ہے کہ افغانستان پر حملے رات دس بجے کئے گئے۔ یہ مقام کابل سے 150 کلومیٹر واقع ہیں۔ ان مقامات میں اسوا کلی' البطر بیس کیمپ سمیت اسامہ بن لادن کے 4 ٹھکانے شامل ہیں۔

اسرائیل نے کہا ہے کہ امریکی مخالفت کے باوجود بھارت کو حساس آلات فراہم کریں گے۔ امریکی حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ بھارت اور اسرائیل کے مابین ہونے والے فوجی تعاون کے سمجھوتے کو بین الاقوامی معاہدوں کے ذریعے روکا جا سکتا ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ اسرائیل اپنے دوست ملک امریکہ کے کہنے میں آکر بھارت کے ساتھ فوجی تعاون ختم نہیں کرے گا۔ اسرائیلی اخبار نے کہا کہ امریکی حکومت بھارت اور اسرائیل کے مابین تعاون کا خاتمہ چاہتی ہے۔

کانگو کے باغیوں نے صدر کابیلا کو مذاکرات کی دعوت دے دی ہے۔ اور کہا ہے کہ پڑوسی ملک مداخلت سے گریز کریں۔ صدر لاران کابیلا صورت حال کی سنگینی کا اندازہ کریں تو مذاکرات ہو سکتے ہیں۔

چین نے امریکی ساخت کے اریڈیم سیٹلائٹ فضا میں چھوڑ دیئے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ چین نے شمالی صوبے کے مرکز سے اس قسم کے راکٹ چھوڑے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

ملکی خبریں

محترمہ بے نظیر بھٹو نے ایک خصوصی انٹرویو میں کہا ہے کہ سوئس جج میری شہرت کو نقصان پہنچا رہا ہے اور اپنے ملک کے آئین کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ جانبدارانہ تحقیقات سے میری ذات کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے سوئٹزر لینڈ کی حکومت ڈینیل ڈیوڈ کی کارروائیوں کا نوٹس لے۔ سوئٹزر لینڈ کے آئین کے تحت کسی فریق کا موقف سنے بغیر اس کے خلاف فرد جرم عائد نہیں کی جا سکتی۔ آزادانہ عدالتی کمیشن قائم ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ڈینیل ڈیوڈ کی طرف سے براہ راست کوئی خط موصول نہیں ہوا۔ کارروائی کا علم اخبارات کے ذریعے ہوا۔

سینیٹر سیف الرحمان نے وزیر اعظم نواز شریف سے ملاقات کی اور سوئس عدالت کی طرف سے بے نظیر پر عائد ہونے والی فرد جرم کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نے اس بڑی کامیابی پر سینیٹر سیف الرحمان اور ان کے ساتھیوں کے کام کو سراہا۔

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان نہ تو کسی ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرے گا اور نہ ہی کسی دوسرے کو اپنے اندرونی معاملات میں مداخلت کی اجازت دے گا۔ ہم اپنی خود مختاری پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔ وزیر اعظم نے صدر سے ملاقات کی اور ملک کی اندرونی اور بیرونی خصوصاً افغانستان کی صورت حال پر تفصیلاً تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم نے پھر کہا کہ پاکستان خود مختار ملک ہے۔ اپنی سرزمین کسی ملک کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

امریکہ نے پاکستان کو امداد فراہم کرنے کے لئے عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف کو اجازت دے دی ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا نے واشنگٹن میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان سے کوئی ایسا مطالبہ نہیں کیا جائے گا جس سے اس کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو۔ دہشت گردی پر قابو پانے کے لئے پاکستان کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ اقتصادی چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے پاکستان کی حمایت جاری رکھیں گے۔

موسم کی خرابی کے باعث وزیر اعظم نواز شریف کا کنٹرول لائن کا دورہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بھی ایک بار وزیر اعظم کا یہ دورہ ملتوی ہو چکا ہے۔

مردان میں اعظم ہوتی کے گھر ولی خان، نسیم ولی خان، آفتاب شیرپاؤ اور ملک غلام مصطفیٰ کھر کے درمیان مذاکرات ہوئے۔ بے نظیر بھٹو اور فاروق لغاری کے درمیان صلح کرانے کے لئے کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ پنجاب کے بارے میں کھر کو اہم ذمہ داری سونپ دی گئی ہے۔ سندھ پنجاب سرحد سے تعلق رکھنے والے قوم پرست رہنماؤں کی یہ ملاقاتیں پانچ گھنٹے تک جاری رہیں بلوچستان اور سندھ کے بارے میں اے این پی کو اہم ذمہ داری دی گئی ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بنچ نے احتساب سیل کے قانونی جواز کے خلاف بے نظیر بھٹو کی درخواست مسترد کر دی۔ اس پر بیرسٹر اعتزاز احسن نے دلائل دینے سے انکار کر دیا۔ اور اپنی فائلیں سمیٹ کر اپنی نشست پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے کہا "مائی لارڈ سوری! دلائل ہوئے نہ بحث ہوئی اور درخواست مسترد کر دی گئی۔ اب میں کیا دلائل دوں" اعتزاز احسن جذباتی ہو گئے۔ انہوں نے اضافی ریفرنسوں کی دستاویزات بھی وصول نہ کیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف بے نظیر کے خلاف تعطیلات کے دوران سماعت ہوتی ہے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ اب چھٹیوں میں بھی سماعت ہوتی ہے۔ اور یہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔

قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ نفاذ اسلام کی تحریک شروع کر دی ہے اب پیچھے نہیں ہوں گا۔ جان دے دوں گا۔ پاکستان اسلام کا قلعہ بنے گا تو دنیا بھر کے مسلمان متحد ہوں گے۔ امیر جماعت اسلامی نے اسلام آباد سے اٹک پل تک کارواں کی قیادت کی اور وہاں پر جمع ہونے والے ہجوم سے خطاب کیا۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے لغاری نے بھٹو خاندان کو ناقابل فراموش صدمات پہنچائے ان سے صلح نہیں ہو سکتی۔

دہشت گردی کے انسداد کی خصوصی عدالت نے پی آئی اے کا طیارہ اغوا کرنے کے جرم میں تین بلوچ ہائی جیکروں کو سزائے موت سنا دی ہے۔

بی بی سی نے کہا ہے کہ پاکستان نے اسامہ بن لادن کی گرفتاری میں مدد کی پیشکش کی تو تردید کی ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس سے قبل امریکہ کو مطلوب مجرموں کی گرفتاری میں پاکستان ہمیشہ تعاون کرتا رہا ہے۔ ایمل کانسی کو پاکستان نے ہی گرفتار کروایا تھا۔ اور امریکی خفیہ اداروں سے پاکستانی اداروں نے مکمل تعاون کیا تھا۔

سندھ ہائی کورٹ میں احتساب بنچ کے روبرو اعتزاز احسن ۔ . . احتساب بیورو کے چیئرمین سینیٹر سیف الرحمان مسلسل توہین عدالت کر رہے ہیں۔ ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔

محترمہ بے نظیر بھٹو 8 ستمبر کو لاہور ہائی کورٹ بار سے خطاب کریں گی

مسلم لیگ چٹھہ گروپ کے سربراہ حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ ملک میں امن و امان کی صورت حال انتہائی خراب ہے۔ حکومت نام کی کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔ صادق ہویدا کو کینیا کے حوالے کرنے سے پہلے قانونی تقاضے پورے کئے جانے چاہئیں انہوں نے کہا کہ صدر بے بسی کی علامت بن گئے ہیں۔

حکومت پنجاب نے کالجوں میں داخلہ کا مخصوص کوٹہ ختم کر کے اوپن میرٹ 92 فیصد کر دیا ہے۔ پنجاب حکومت نے نئی داخلہ پالیسی کے تحت اساتذہ اور ان کے بچوں کا کوٹہ بالکل ختم کر دیا ہے۔ سپورٹس کا کوٹہ بھی سات فیصد سے کم کر کے چار فیصد کر دیا گیا۔ معذور طلباء کا کوٹہ ایک سے بڑھا کر دو فیصد کر دیا گیا۔ پندرہ فیصد دیہی کوٹہ برقرار ہے۔

کویت اور جرمنی نے پابندیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے پاکستان کی امداد بحال کر دی ہے۔ کویت سے اڑھائی سو ملین ڈالر کی گرانٹ اور جرمنی سے 47 ملین ڈچ مارک کی امداد پاکستان کو مل گئی ہے۔

آئی ایم ایف نے پاکستان کے قرضوں کے پیکج کی بحالی سے انکار کر دیا ہے۔ عائد کردہ شرائط پوری کرنے پر سابقہ پیکج بحال کیا جا سکتا ہے۔

ایک اور دو روپے کے نوٹوں کی مزید چھپائی بند کر دی گئی ہے۔ اگلے ہفتے دو روپے مالیت کا سکہ جاری کر دیا جائے گا۔

وفاقی وزیر شیخ رشید کے گھر سے بے نظیر کے دور میں کلاشنکوف برآمد کرنے والے ڈی ایس پی کو جبری ریٹائر کر دیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر کے گھر پر چھاپہ مارنے والے تین انسپکٹروں کو برطرف کر دیا گیا ہے۔

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز — فون 213156

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر دمہ۔ کینسر۔ بلڈ پریشر۔ تپ دق۔ السر ایگزیما۔ نرینہ اولاد۔ لیکوریا نیز سگریٹ چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3 — فون 213207

رقبہ برائے فروخت
باموقع رقبہ تقریباً 2 کنال سکنی احمد نگر ملحقہ پختہ سڑک سرگودھا روڈ طالب والا روڈ کے سنگم پر پلاٹ بندی ہوئی ہے اور نقشہ بنا ہوا ہے۔ برائے فوری فروخت موجود ہے۔ سرمایہ کاری کا بہترین موقعہ
رابطہ کیلئے
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10۔ کمیٹی مارکیٹ۔ ربوہ
فون 212626-212508